قوتِ تعلیم

افکار و نظریات

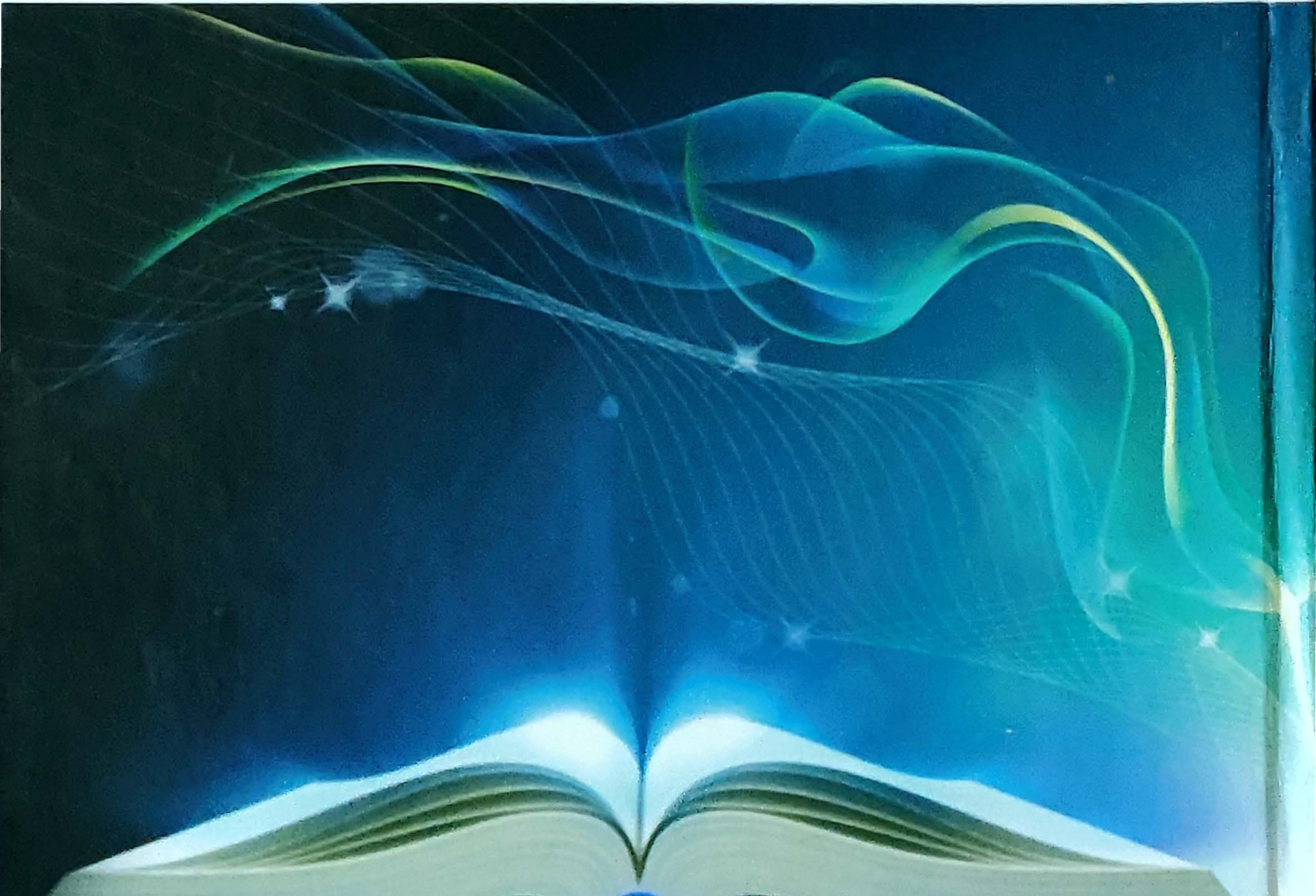

مرتب
ڈاکٹر محمد محامد ہلال اعظمی

©جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ

QUWAT-E-TALEEM: AFKAR-O-NAZARYAT

Edited by

Maulana Dr. Mohd. Muhamid Hilal Azmi

Mob. 9392533661, E-mail muhamidhilal@gmail.com

Year of Edition 2019

ISBN 978-93-89002-55-3

₹ 499/-

☆ نام کتاب : قوت تعلیم۔افکار ونظریات

☆ مرتب : مولانا ڈاکٹر محمد محامد ہلال اعظمی

☆ طبع اول : ۲۰۱۹ء

☆ زیر اہتمام : شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدر آباد

☆ طباعت : روشان پرنٹرس، دہلی۔۶

☆ قیمت : ۴۹۹ روپے

ملنے کے پتے

☆امرین بک ایجنسی، احمد آباد۔M.08401010786

☆حسامی بک ڈپو، حیدر آباد۔Ph.040-66806285

☆ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، حیدر آباد۔Ph.040-24411637

☆مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، ممبئی۔Ph.022-23774857

☆بک امپوریم، پٹنہ۔M.09304888739

☆دانش محل، لکھنؤ۔Ph.0522-2626724

☆مرزا ورلڈ بک ہاؤس، اورنگ آباد۔M.09325203227

☆کشمیر بک ڈپو، سری نگر۔M.09419761773

☆گلوبل بکس، سری نگر۔M.09070340905

☆قاسمی کتب خانہ، جموں۔M.09797352280

☆تاج بک ڈپو، رانچی۔Mob. 9304514659

☆ہمالیہ بک ورلڈ، حیدر آباد۔Ph.040-66822350

☆انجمن ترقی اردو، حیدر آباد۔M.09247841254

☆دکن ٹریڈرس، حیدر آباد۔Ph.040-24521777

☆کتاب دار، بک سیلر، پبلشر، ممبئی۔Ph.09869321477

☆عثمانیہ بک ڈپو، کلکتہ۔M.09433050634

☆راعی بک ڈپو، الہ آباد۔M.09889742811

☆ایجوکیشنل بک ہاؤس، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ۔

☆مکتبہ علم وادب، سری نگر۔M.094419407522

☆وطن پبلیکیشنز، سری نگر۔M.09419003490

☆نعیم بک سیلرز، مئوناتھ بھنجن۔M.09450755820

پاکستان میں ملنے کا پتہ : ملک بک ڈپو، چوک اردو بازار، لاہور (پاکستان) Ph. 0092-42-37247480, 37231388

Published by

EDUCATIONAL PUBLISHING HOUSE

3191, Vakil Street, Kucha Pandit, Lal Kuan, Delhi-6(INDIA)

Ph : 23216162, 23214465, 45678286, Fax : 0091-11-23211540

E-mail: info@ephbooks.com,ephindia@gmail.com

website: www.ephbooks.com

۳۰	Education is power.	ثمینہ یاسمین	۲۸۲
۳۱	عہد وسطی میں تعلیمی سرگرمیاں، سرسید کی روشنی میں	آفرین بانو	۲۹۰
۳۲	ایک نئے نظام تعلیم کی ضرورت	ابو ہریرہ یوسفی	۲۹۸
۳۳	جدید طریقہ تعلیم اور نبوی طریقہ تعلیم ،ایک تقابلی مطالعہ	مولانا احمد نور عینی	۳۰۴
۳۴	امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کے تعلیمی نظریات	انصار احمد	۳۰۹
۳۵	قوت تعلیم اور نسوانی تعلیم کی اہمیت	بشیر النساء	۳۱۵
۳۶	دل طبقات میں تعلیم کی صورت حال	پنکج کمار	۳۲۱
۳۷	تعلیم نسواں	ترنم شاہی	۳۲۸
۳۸	تعلیم وتعلم کے رہنما اصول سفرنامہ موسیٰ کے تناظر میں	جاوید اختر عمری	۳۳۲
۳۹	مدارس کے اساتذہ کی تربیت میں ہی ہماری ترقی اور بقا کا راز پنہاں	جرار احمد وافروز ظہیر	۳۳۸
۴۰	مسعود حسین خاں کی علمی خدمات	رشدہ شاہین	۳۴۵
۴۱	ربندر ناتھ ٹیگور کا نظریہ تعلیم بطور عالمی اخوات	شائستہ پروین وجرار احمد	۳۵۲
۴۲	رہبران قوم مولانا ابوالکلام آزاد کے تصور تعلیم کے جہات	شبنم شمشاد	۳۵۵
۴۳	تعلیم کا اصل مقصد قرآن کی روشنی میں	محمد اعجاز احمد	۳۶۱
۴۴	سائنسی علوم کی ترقی میں ترجمے کا کردار	محمد طارق	۳۶۵
۴۵	احمد عبدالغفور عطار کی علمی ،ادبی اور تعلیمی خدمات	محمد عابد	۳۷۰

شائستہ پروین وجرار احمد۔ پی ایچ۔ڈی ریسرچ اسکالر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد

رابندرناتھ ٹیگور کا نظریۂ تعلیم بطور عالمی اخوت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ادراک حاصل کرنے کی صلاحیت سے نوازا ہے۔ جس کی بنا پر اسے اشرف المخلوقات کا درجہ حاصل ہے۔ چونکہ انسان میں غور و فکر تدبر کرنے جیسی صلاحیتیں موجود ہیں۔ یہ صلاحیتیں کسی انسان میں ادنیٰ ہوتی ہے کسی میں اوسط اور کسی میں اس قدر اعلیٰ سطح کی ہوتی ہیں کہ اسے شاہکار بنا دیتی ہیں۔ موت بھی انہیں نہیں مار سکتی۔ اپنی فکری صلاحیت کی بنا پر ایسی شخصیتیں صدیوں زندہ رہتی ہیں۔ انہیں شخصیتوں کی فہرست میں رابندرناتھ ٹیگور کا نام سرِ فہرست ہے۔ وہ بیک وقت ایک شاعر، مصنف، مدبر اور مفکر تھے۔ جس میدان میں قدم اٹھایا پوری طرح اٹھایا اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ رابندرناتھ ٹیگور کا فلسفۂ تعلیم، تعلیم کے میدان میں ایک روشن مشعل ہے۔

ان کی پیدائش ۶ مئی ۱۸۶۱ء میں ہوئی۔ ان کے والد مشہور مذہب کے رہنماء اور مصلح قوم دیوندرناتھ ٹیگور تھے۔ ربندرناتھ ٹیگور کی ابتدائی تعلیم سمیزی اسکول ہوئی۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے ۱۸۷۷ء میں ولایت گئے۔ وہاں سے آنے کے بعد ۱۹۰۱ء میں بول پور کے قریب شانتی نیکیتن قائم کیا۔ جو فی الوقت وشو بھارتی اسکول کے نام سے معروف ہے۔

ربندرناتھ ٹیگور پہلے ہندوستانی مفکر ہیں جنہوں نے تعلیمی میدان میں تخلیقی تبدیلی کی وکالت کی انہوں نے نہ صرف رائج الوقت تعلیمی نظام میں بہتری لائی بلکہ تعلیم کو نئے پہلوؤں سے آراستہ کیا۔ تعلیم کے میدان میں ان کا نمایاں وہ بنیادی کام دنیا کی مختلف

تہذیبوں کو تعلیم سے جوڑنا تھا۔ان کا خواب تھا کہ وہ ایک انسان کے اندر تعلیم کے ذریعہ مختلف تہذیبوں کی آمیزش کر سکیں۔انہوں نے ایسی دنیا کی وکالت کی جس میں مختلف آوازیں ایک دوسرے سے رابطہ قائم کریں۔ان کے اندر ایک دوسرے کے لیے بھائی چارگی، الفت و ہمدردی کا جذبہ ہو۔باہمی اتفاق سے امن وامان قائم کریں اور برقرار رکھیں۔وہ ان تمام رکاوٹوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتے تھے جو فرد واحد کے اندر مختلف تہذیبوں کی آمیزش کی راہ میں حائل ہوتی ہیں۔ان کہنا تھا تعلیم کا مقصد انسان کو صرف مختلف تہذیبوں کی آشنائی کے لیے اکسانا نہیں ہے بلکہ ان کی عزت اور انہیں اپنی شخصیت میں سرایت کرنا تھا۔

ٹیگور کے فلسفہ بنیادی اصول اور انفرادی آزادی اور بنی نوع انسان کا اتحاد تھا۔وہ اتحاد صرف اپنے ملک کے لوگوں کے بیچ نہیں بلکہ وہ پوری کائنات کو ایک خاندانی شکل میں دیکھنے کے متمنی تھے۔اپنے اسی خواب کی تکمیل کے لیے انہوں نے ہندوستان؛ کے مختلف حصوں اور بیرونِ ملک کے دانشوروں اور فن کاروں کو شانتی نیکیتن میں مدعو کیا۔جس سے وہ سب یکجارہ کر اپنی تہذیب وثقافت سے وشو بھارتی کو رنگ برنگے گلوں سے سجے گلدستے کی طرح آراستہ کریں۔

شاعر کے کردار میں انہوں نے اپنی مشہور انگریزی میں لکھی نظم in adedium other then words میں اپنی مقصدِ حیات کا ذکر کیا ہے۔جس میں تعلیم کے ایک نئے منصوبہ کو پیش کیا۔اس منصوبے کے تحت طلباء قدرتی اکتساب کے خوشگوار ماحول میں مختلف عالمی تہذیبوں کا ردوبدل سیر وتفریح کے انداز میں کریں۔

تعلیم ایسی ہو جو پوری کائنات میں ایک ہونے کا احساس پیدا کر سکے۔جیسا کہ اس سلسلے میں وہ یوں رقم طراز ہیں:

The meeting ground of cultures, as Rabindranath

envisioned it at Vishva Bharti, should be a learning center where conflictig interest are minimized, where individuals work together in a common persuit of truth and realise ' that artist in all parts of the worldhave created forms of beauty, scincetists discoverd secrets of universe, philosophers solved the problems of existence, saints made the truth of the spritual world organic in their own lives, not merely for some particular race to which they belonged, but for all mankind.
(Tagore 1922:171-2)

درج بالا باتوں سے اس بات کا انکشاف ہوتا ہے کہ تعلیم ایک طاقتور ہتھیار ہے۔ جس کے ذریعہ عالمی اخوت و بھائی چارگی کو پورے عالم میں پھیلایا جا سکتا ہے۔

الغرض ربندر ناتھ ٹیگور نے اپنی اعلیٰ فکری صلاحیت سے عالمی اخوت کو پھیلانے کے لیے تعلیمی نصاب کے ساتھ دیگر تجاویز بھی پیش کیا ہے۔

شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدرآباد کا ترجمان

ماہنامہ ''صدائے شبلی'' حیدرآباد

QUWWAT-E-TALEEM
AFKAR-O-NAZARYAT

Edited by
Dr. Mohd. Muhamid Hilal Azmi

مرتب کے کوائف

نام :محمد محامد ہلال اعظمی

ولدیت :مولانا نجم الدین احیائی

تاریخ پیدائش: ۱۰رفروری ۱۹۷۷ء، بمھور اعظم گڑھ (یوپی)

تعلیم :حفظ (جامعہ رشیدیہ بمھور، اعظم گڑھ، یوپی)

عالم وقرأت، جامعہ عربیہ احیاء العلوم، مبارکپور، اعظم گڑھ

فاضل، دارالعلوم دیوبند (یوپی)

فاضل وکامل الفقہ، جامعہ نظامیہ حیدرآباد

بی۔اے، ایم۔اے اردو، مولانا آزاد نیشنل

اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ایم۔اے عربک، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد

ایم۔فل، یونیورسٹی آف حیدرآباد

پی ایچ ڈی یونیورسٹی آف حیدرآباد

تصنیف :مولانا شبلی کی اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ

ترتیب :(۱) کسکِ عارض (مجموعہ کلام) (۲) فیوضِ بمھور

(۳) مقالاتِ احیائی

پیشہ :تدریس۔ ایڈیٹر ماہنامہ ''صدائے شبلی'' حیدرآباد

چیرمین شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدرآباد

زیرِ ترتیب :مقالاتِ احیائی (جلد ثانی)

کلیاتِ عثمان ساحر مبارکپوری

اعظم گڑھ میں اردو شاعری کا ارتقاء

حرف نجم

ایوارڈ :گولڈ میڈلسٹ، یونیورسٹی آف حیدرآباد۔ اردو انمول رتن ایوارڈ

شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدرآباد کا ترجمان

ماہنامہ ''صدائے شبلی'' حیدرآباد

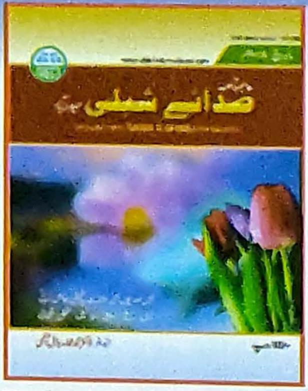

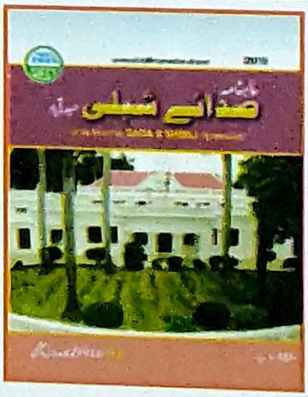

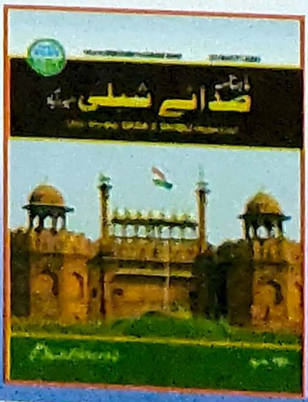

EDUCATIONAL
PUBLISHING HOUSE
New Delhi , INDIA

ISBN 978-93-89002-55-3

978-93-89002-55-3

www.ephbooks.com